امام حسن عسکری علیہ السلام کے چند معرفت بخش اقوال

<"xml encoding="UTF-8?>

من وعظ اخاه سراً فقد زانه و من وعظ علانیة فقد شانه

جو اپنے مومن بھائی کو تنہائی میں نصیحت کرتا ہے وہ اس کی شان بلند کر دیتا ہے اور جو علانیہ نصیحت کرتا ہے وہ اس برادر مومن کو رسوا کر دیتا ہے ۔

(تحف العقول،ص۵۲۰)

ما اقبح بالمومن ان تکون له رغبه تذله

مومن کے لئے کتنا برا ہے کہ وہ ایسی چیزوں کی خواہش کرے جو اس کے لئے ذلت اور رسوائی کا سبب بنتی ہیں ۔

(تحف العقول،ص۵۲۰)

اقل الناس راحة الحقود

کینہ رکھنے والے کو کبھی آرام نہیں ملتا ۔

(تحف العقول،ص۵۱۸)

لا یشغلک رزق مضمون عن عمل مفروض

رزق کا ضامن خدا ہے اس لئے تمہارا رزق تمھیں واجبات سے نہ روک دے ۔

(تحف العقول عن آل الرسول،ص۵۱۹)

التواضع نعمه لا تحسد علیه

تواضع ایسی نعمت ہے جس سے کوئی حسد نہیں کرتا ۔

(تحف العقول،ص۵۱۸)

من الفواقر اللتی تقصم الظهر ،جارٍ اِن رای حسنة اخفاها و اِن رای سیئةافشاه

انسان کے لئے ایک کمر شکن مصیبت وہ پڑوسی ہے جو اسکی نیکیوں کو چھپاتا ہے اور اسکی برائیوں کو فاش کرتا ہے

۔(بحارالانوار،ج۷۸،ص۳۷۲)

جرأة الولد علیٰ والده فی صغره تدعوا الیٰ العقوق فی کبره

بچپن میں فرزند کی گستاخی بڑے ہو کر اس کے عاق ہونے کا سبب بنتی ہے ۔

(بحارالانوار،ج۷۸،ص۳۷۴)

لا تمار فيذهب بهاءک ولا تمازح فيجترء عليک

لڑائی جھگڑے سے انسان کا احترام ختم ہو جاتا ہے اور زیادہ مذاق کرنے سے انسان گستاخ ہو جاتا ہے ۔

(بحارالانوار،ج۷۶،ص۵۹)